

تہذیب

نئی روشنی (ریہفت روزنہ جریدہ) ادارہ تحریر داکٹر سید فابد حسین، صاحب کاظمی محسین،
مولوی عبد اللطیف اخٹلی۔ فلمات صفحات ۲۷۔ ثقہت سادہ سے، تلقیع اور سطح۔ ملے کام
دقائقی روشنی باہم سمجھو دی۔

بڑی سے آئے دن بزرگ اور صفت روزہ اخبار ملکتی ہی رہتے چیز لیکن یہی قلب
ہاتھ میں خصوصیات کے کام سے ان میں اختیار کی درج رکتا ہے۔ یہ اخبار بے پہنچ
حکومت کے سطح پر اپنی اک وقت کی صحیح رہنمائی و حکمت کافروں نے عین وغایہ انجام دے سکتا
ہے۔ جو شہر کی "ہندوستان" "پاکستان" اور تباہ کی دنیا کی مزیدی خبروں کے خواہ
ملک ملکی و فوجی اہم حالات دیساںی میں پر مصروف تھا تو تبریز کے نام مختلط الخوا
حاری، سیاسی، علمی، ادبی معلومات و تجربہ مخلوقات بھی پیش کرتا ہے۔ یہم بے تکلف
دیکھاتا پڑھنے کی چیز ہے، مگر اس کے بعد مزاجی مقاصد میں مشتوٰ ضمی ایسے اپے
ہندو کی تماہیت کو زیب نہیں ذیتے۔ اس اخبار کا انتظام اور اس کی نہادت ملکاب خلق
اور حکومت کے بعد غاہوں کی ذمہ داریوں میں واضح ہے۔ «ف»

ذکرہ

پسندیدہ نام جزوی ۳۴ صفحہ
مذکوری خط بلند بین کیا موہی تغیرہ طوم ہو یہ دا صول تجربہ جدا افسوس۔ ملجم دلکش تھے
پر ملکی گرد و چیزیں شہاب گیریوںی ایت۔ اس کا تبریز ہبہ ملکاب خلق اور اس کے
در کے بہریں۔ تصحیح اخبار مصروف آمدناصرہ برلن ملا کیا تھا ملک
صریح۔ اس کی بیانات غصہ میں اصلاح پڑھا جاتے۔
۶۶۹۔ مگر اس کا کے کیا ہے کیا موہی پڑھا جائے۔